نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں تھا

فتوی نمبر:WAT-492

تاریخ اجراء:23جمادی الاخری1443ھ /27جنوری2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیانبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ تھا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں تھا، یہ بات احادیث مبارکہ اور اقوال علماء سے ثابت ہے۔

(الف)امام جلیل جلال الملۃ والدین سیوطی رحمہ اللہ تعالی خصائص الکبری شریف میں فرماتے ہیں: **باب الأية فی انہ لم یکن یری لہ ظل،** اخرج الحکیم الترمذی عن ذکوان ان رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم لم یکن یری لہ ظل فی شمس و لا قمر۔قال ابن سبع من خصائصہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ان ظلہ کان لا یقع علی الارض وانہ کان نورافکان اذ مشی فی الشمس او القمر لا ینظر لہ ظل قال بعضھم ویشہد لہ حدیث، قولہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فی دعائہ واجعلنی نوراً ترجمہ: اس نشانی کا بیان کہ حضور انور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا سایہ نہیں دیکھا گیا: حکیم ترمذی نے حضرت ذکوان سے روایت کی کہ سورج اور چاند کی روشنی میں رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا سایہ نظر نہیں آتا تھا۔ابن سبع نے کہا: آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے خصائص میں سے یہ ہے کہ آپ کا سایہ زمین پر نہ پڑتا تھا اور یہ کہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام نور ہیں، آپ جب سورج یا چاند کی روشنی میں چلتے تو سایہ دکھائی نہیں دیتا تھا۔بعض نے کہا کہ اس کی شاہد وہ حدیث ہے جس میں آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے دعا فرماتے ہوئے ہوئے کہا: "اے اللہ! مجھے نور بنا دے۔" (الخصائص الکبری، جلد1، صفحہ116، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

(ب) سیدنا عبد اللہ بن مبارک اور حافظ علامہ ابن جوزی محدث رحمہما اللہ تعالٰی حضرت سیدنا وابن سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت کرتے ہیں: قال لم یکن لرسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ظل، ولم یقم مع شمس قط الا غلب ضوؤہ ضوء الشمس، ولم یقم مع سراج قط الا غلب ضوؤہ علی ضوء

السراج یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے سایہ نہ تھا، اور آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے کبھی آفتاب کے سامنے قیام نہ فرمایا مگر آپ علیہ الصلوۃ والسلام کا نور، آفتاب کی روشنی پر غالب آگیا، اور نہ قیام فرمایا چراغ کی روشنی میں مگر یہ کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے نور نے اس کی چمک کو دبالیا۔ (الوفا باحوال المصطفی، جلد2، صفحہ65، المؤسسۃ السعیدیہ، ریاض)

نوٹ: اس مسئلے کے متعلق تفصیلی معلومات کے لیے فتاوی رضویہ کی جلد نمبر 30 میں موجود امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے یہ رسائل ضرور مطالعہ فرمائیں: (الف) نفی الفیئ عمن استنار بنورہ کل شیئ۔ (ب) قمر التمام فی نفی الظل عن سید الانام۔ علیہ وعلی آلہ الصلوۃ والسلام۔ (ج) ھدی الحیران فی نفی الفیئ عن سید الاکوان۔ علیہ الصلوۃ والسلام۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد عرفان مدنی عطاری

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net